

رفاقت کی راہ

سابق امریکی سفیر

جون کینیتھ گیل بریٹہ

مائیکل - جے - فریڈ میں



جیشیت سے خدمات انجام دیں۔ وہ پرانی ایڈیشن آفس میں بندوختان کے درمیں سب سے بڑے شہری اعزاز پدم و بجوش ایک نیا انتخاب کی طرح ابھرے۔ اس آفس لے دہری عالی بجگ کے دوران بہت سی اشیاء کی قیمتیں کو منظہ کیا تھا۔ اس مصب نے گیل بریٹہ کے بہت سے دُنیوں پیدا کر دئے۔ ۱۹۲۳ء میں انہوں نے ایک مشہور و معروف برلن رسالہ فورچن کی ادارت کی ذمہ داریاں حمایتیں۔

بندوختان نے صرف دنیا کی سب سے بڑی بجهودت کھلانے کا بلکہ کلیل بریٹہ نے فورچن میں اپنے ریجٹ حجم کی صورت میں جس گھر کی ترجیحی کی ہے، اسے ہی بعد میں کینیتھ کی اتحادیات سے معمون کیا گیا۔ کنفرنے دہوں کیا تھا کہ شدید پر روزگاری، ناکافی "طلب" کی آئندہ را ہوتی ہے۔ کنفرنے کے مطابق یہ طلب، اور تجارت کے مابین تعلقات کا ایک بھرگیر نظریہ تھا۔

آسمان میں ملی بریٹہ کا ۹۷ سال کی عمر میں، بکریہ میاپرنس میں ۱۹۴۹ء پریل کا انتقال ہو گیا۔ ایک ماہ اہر اتحادی کی جیشیت سے دُنیا کے علم و انسان میں قدم رکھنے والے گیل بریٹہ نے رفتہ رفتہ سیاست، اقتصادی اور سماجی تحریکی کے میدانوں کا حاطہ کر لیا۔ ۱۹۵۶ء میں انہوں نے بندوختان کی مخصوصہ بندی کیا ہے کہ وہ دن ضرور آئے گا جب

جنشیہ مخصوصوں سے نوازا جائے۔ اسی وقت سے ان کی خواہش تھی کہ بندوختان میں امریکی سفیر کی جیشیت سے خدمات انجام دیں۔ ان کی آزادہ برآئی اور انہوں نے اپریل ۱۹۶۱ء سے جولائی ۱۹۶۳ء تک بندوختان میں صدر جون ایف کینیتھ کے سفیر کی جیشیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے وزیر اعظم جواہر لال نہرو سے مخفی طور پر استوار کے اتحادی مخصوصوں سے لوٹا اور ۱۹۶۴ء امریکی امدادی وکالت کی۔ انہوں نے ۱۹۶۲ء میں بھان کے ساتھ ہوتے کلیل بریٹہ ۱۹۰۸ء کا توپر ۱۹۶۵ء کو اپنے کامنا ایش پیدا ہوئے تھے۔ برکلے میں واقع کیلی فوریاں نجدی سے زراعتی اتحادیات میں جب صارغین اور تجارتیں کافی طور پر صرف یا سرمایہ کاری نہیں کرپاتے تو طلب کو بڑھاتے اور بے روزگاری کو گھناتے کے لیے فروں ترکاری اتحادیات ضروری ہو جاتے ہیں۔ فورچن میں، وہ بھی ان کی پیشہ وار انسانیگی کے پیشہ سے پر محظی رہی۔ ۱۹۷۲ء میں انہوں نے امریکی شہریت اختیار کر لی۔ یہ ایک ایکی جزیش کے درمیں دانشوروں کی طرح کلیل بریٹہ نے اسکی صلاحیت تھی، جس نے ان کے کیریئر کو بہت دستخط کی۔

بھی صدر فرٹنکن ڈی روز ڈٹ کی تیڈیل میں ایک بختمی کے

انہوں نے مہمند عکس نہداوا کی رفاقت میں ایک مزکرہ الاراء کتاب

"اظہر چنگیں: دویں سلسہ: چمکس: ایڈن لمحہ میں" تصنیف کی۔

۱۹۹۱ء میں، بندوختان نے اپنی بندوختان اور امریکہ کے



”نئی دھلی میں امریکی سفیر کی حیثیت سے انہوں نے دونوں ملکوں کے مابین پائیدار رفاقت کی وہ بنیادیں استوار کیں جن پر اب اعتماد اور یا ہمیں اکتساب فیض کی بلند قامت عمارت تعزیر کی جا رہی ہے۔ هندوستانیوں کی کئی نسلوں نے ان کی دانش و حکمت اور ان کے مزاح لطیف کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی دوستی کے لیے اظہار تشکر کیا ہے۔ ان کی موت سے ہندوستان نے ایک محبوب اور معتمر دوست کھو دیا، اقتصادیات کے طبلہ ایک انتہائی شیرین مقال ترجمان سے محروم ہو گئی، امریکہ کے عوام کے ہاتھوں سے ایک عظیم حریت پسند چہن گیا، ایک تو ایسے دلیل و برهان فضائی بسیط میں گم ہوئی اور ساتھ ہی ساتھ دنیا کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ان کے شیدائیوں کا ایک زبردست اتالیق، مفکر، فلسفی، ماهر سفارت کار اور نقیب امن و آشتی جاتا رہا۔“

تفیقت اور ہے کہ آج دسیوں لاکھ امریکی کنیوں کو موقتی قدا میں بیب نہیں ہیں۔ اس حکایت نے "غمہ مین" کی وکالت کرنے والے اور "حولین" کی حمایت کرنے والے امریکی آزاد خالوں کے مابین خیز کو پچاوار دیتی ہو جانے کے خدشے کی اونٹی کر دی۔ صدر کینیڈی کے ۱۹۶۰ء کے اخاب کے ساتھ ہی کل بر جنہ مدارتی محنت کی حیثیت سے ابھرے۔ انہوں نے ویتمام میں رسمی ماغلک کی خاتمہ تھا لفڑت کی۔ وزیر دفاع کی حیثیت سے ہرست میک شرمن پر اپنی یادیں ہاتھ کرتے ہوئے لکھا ہوا "کین میک بر جو، خاص طور پر، جان لیوا تھے کیونکہ وہ اپنے خیالات کا لپھا لپھاں اٹھیں جائے میں کی کرتے تھے جس پر کینیڈی فدا تھے"۔ ہندستان میں سفارتی خدمات انجام دینے کے بعد وہ کینیڈی کے جانشیں کے مشیج کی حیثیت سے واٹکن لوٹ گئے، جنک ویتمام

مفت سے اور پس پر مفت میں مفت بندی کی تاریخ اپنے سامنے ملتی ہے۔ ۱۹۹۰ء میں، "گلبل بر جھ" امریکن فارڈیما کریک ایکشن" کے میرزمن منصب ہوئے۔ انہوں نے اس حریت پسندیاہی علیم کو، امریکی وزارت خارج کا چیزوں آف اکٹھن انفارمیشن پر ڈکراس، ایکٹھن فائلز کا اعتماد کرتا ہے۔

آف کا بظہر جنگ پادر" ہمی کتاب شائع کی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں محدود امریکی کمپنیوں نے قبیلہ الشال تھاری میدان سر کئے وہیں انہوں نے ایک خوشحال مستقبل کے لیے ضروری تکمیل اور جیاتی کامیابی بھی حاصل کی۔ اس کے باوجود ان کے اڑادت پر قدمن ہے گلیل بریجھ "تو ازان برقرار رکنے والی وقت" سے موسم کرتے ہیں، ضروری ہے۔ سرکاری ضابطے اور مددوں پر یعنیں انکی دو تو قسم ہوا کرتی ہیں۔ کتاب مذکور میں جو علمی شہادتوں کی کی تھی اسے اس کے عام فہم انداز اور موثر اسلوب تھا اس نے پورا کر دیا تھا۔ اس کتاب کی در صرف چار لاکھ جلدیں فروخت ہو گئی بلکہ اس نے گلیل بریجھ کو حصہ اقبال کے خواہی دانشوروں میں بھی لاکھرا کیا۔

۱۹۵۸ء میں ملی برق ہوئے شاید اپنے موڑ ترین شاہکار "دی اے فلوچفت سوسائٹی" جھکتی کی۔ اس کتاب میں انہوں نے تحریر کیا کہ امریکہ نے پہنچ طور پر معاشری عدم حلقہ کے مکان سے بجات پاپی ہے۔ اپنی بیانی وی ضرورتوں کی آسودگی کے بعد، امریکیوں نے بہت زیادہ مشتری اشیاء صرف جنسی غیر ضروری اشیاء کیں تو ہے جا نہ ہوگا، کی صورت میں خوب لگی سرمایہ بچنے کریں۔ لیکن درین اثناء ملک، "خواجی قلا د و بہبود" مختاری خدمات، ہاؤس گگ اور اقل و حمل کے میدانوں میں پسمند رہا۔ ملی برق ہوئے اپنی طرح کے دانشوروں پر مبنی ایک "تھیٹے" کوئی سرمائے اور "خواجی افلاس" کے مابین حائل علیج کو کم کرنے کا مددور ہوا۔

گو کہ کتاب مذکور کی دعیوں لاکھ جلدیں فروخت ہو گئی تاہم
ست رفاقت معاٹی بیش رفت کا بر-حق کا تجویز کردہ نسبتاز صدی ہا
رہا۔ صدر یہی انسن بروئین کے تحت اقتصادی مشیروں کی کوشش
کے چیزیں کھر رنگ نے انجائی تھیں وہ تو شے بھی میں لکھا۔ یہ صدر
کرا کے کلیں پریخو یہ سب لکھتے وقت کپاں تھے، ایک امر محال
ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ سوزر لینڈ میں رہے ہوں گے کیونکہ

اوپر: ایبیسیدار گل بربیتھ نئی بھلی میں
وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کے مکان تین مور
مہون میں مستقل آئی والوں میں تھے۔

دور ناچیں میں: اکتوبر ۱۹۹۳ میں نئے ایمپرسیٹر
ہاؤس روزویلٹ ہاؤس کی تکمیل کی خوشی میں
عقلیں کارکنوں کے ساتھ رقص کرتے ہوئے

جانا بہت پسند تھا انہوں نے ایسے کہ ایک
گاؤں میں چاول کی کھیتی اور کلکٹنے جانکر
ناروں کے بغایت کاملا مشاهدہ کیا۔

